سوشل سائنس

ہمارا ماضی – III

حصہ 1

آٹھویں جماعت کے لیے
تاریخ کی درسی کتاب

नेशनल काउंसिल ऑफ़ एजुकेशनल रिसर्च एंड ट्रेनिंग
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Hamara Maazi (Our Past)-III, Part-I
Textbook in Urdu for Class-VIII

ISBN 978-81-7450-849-2

انگریزی ایڈیشن

مارچ 2008 چیترا 1929

پہلا اُردو ایڈیشن

نومبر 2008 اگہن 1930

دیگر طباعت

فروری **2014** ماگھ **1935**

PD 1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی محر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ` **45.00**

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	اشوک شریواستو
چیف پروڈکشن آفیسر	:	کلیان بنرجی
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

سرورق اور لے آؤٹ	**کارٹوگرافی**
آرٹ کریشنز	کارٹو گرافی ڈیزائن ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ، اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ، نئی دہلی نے اے۔ ون آفسیٹ پرنٹرز 5/34، کرتی نگر، انڈسٹریئل ایریا، نئی دہلی۔ 110015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ —2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

© NCERT not to be republished

بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کار وبھا پارتھا سارتھی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محمد حسن فاروقی کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیرمقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
30 نومبر 2007

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

نیلادری بھٹاچاریہ، پروفیسر، سینٹر فار دی ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انیل سیٹھی، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
انجلی کھلّر، پی جی ٹی (تاریخ) کیمبرج اسکول، نئی دہلی
ارچنا پرساد، ریڈر، سینٹر فار جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
جانکی نائر، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا
پربھو مہاپاترا، ریڈر، دہلی یونیورسٹی، دہلی
رام چندر گوہا، آزاد ادیب، ماہر تعمیر و پولو اور مورخ، بنگلور
رشمی پالیوال، ایکلویہ، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش
سنجے شرما، ریڈر، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی
ستوندر کور، پی جی ٹی (تاریخ)، کیندریہ ودیالیہ نمبر I، جالندھر، پنجاب
سراج انور، سینئر لیکچرر، پی پی ایم ای ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
سمیتا سہائے بھٹاچاریہ، پی جی ٹی (تاریخ)، بلیو بیلس اسکول، نئی دہلی
تانیکا سرکار، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
تاپتی گوہا۔ٹھاکرتا، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

ممبر کوآرڈی نیٹر

ریتو سنگھ، لکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

محمد حسن فاروقی، ریٹائرڈ پرنسپل، جمہور ہائر سکنڈری اسکول، مالیگاؤں

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، سینئر لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اشکال اور نقشوں کے لیے اظہار تشکر

شخصی

سنیل جناح (سبق 4 اشکال 4، 8، 9، 10)

ادارے

دی القاضی فاؤنڈیشن فار دی آرٹس (سبق 5 شکل 11، سبق 6 اشکال 3، 7)

وکٹوریا میموریل میوزیم (سبق 5 شکل 1)

کتب

اینڈریز وولوہنس، امپریل دھلی: دی برٹش کیپٹل آف دی انڈین ایمپائر

(سبق 1 شکل 4؛ سبق 6 اشکال 9، 10، 16)

بیلی، سی۔اے (مرتب)، این السٹریڈ ہسٹری آف ماڈرن انڈیا 1600 - 1947

(سبق 1 شکل 1؛ سبق 2 اشکال 5، 12؛ سبق 3 شکل 1)

کولسورتھی گرانٹ، رورل لائف ان بنگال (سبق 3 اشکال 18، 9، 11، 12، 13)

کولن کیمپبل، نیٹو آف دی انڈین ریوولٹ فرام اٹس آئوٹ بریک ٹو دی کیپچر آف لکھنئو (سبق 5 اشکال 3، 5، 6، 7، 8)

گوتم بھدررا، فرام این امپیریل پروڈکٹ ٹو اے نیشنل ڈرنک: دی کلچر آف ٹی کنزمیشن ان ماڈرن انڈیا (سبق 1 شکل 2)

ماتھیو، ایچ، ایڈنی، میپنگ این ایمپائر: دی جغرافیکل کنسٹرکشن آف برٹش انڈیا، 1765-1843 (سبق 1 شکل 1)

نورما ایوینسن، دی انڈین میٹروپولس؛ اے ویو ٹو ورڈ دی ویسٹ (سبق 6 اشکال 8، 13، 14، 15)

آر۔ایچ۔فلیمور، ہسٹوریکل ریکارڈز آف دی سروے آف انڈیا

(سبق 1 شکل 6)

رابرٹ مونٹگومیری مارٹین، دی انڈین ایمپائر (سبق 1 شکل 7؛ سبق 2 شکل 1؛ سبق 5 اشکال 7، 9)

© NCERT not to be republished

رودرانگشومکھرجی اور پرمود کپور، ڈیٹلائین - 1857: ریوولٹ اگینسٹ دی راج (سبق 5 اشکال2، 7)

سوسان ایس۔ بین،یانکی انڈیا: امریکن کمریشیل اینڈ کلچرل انکائونٹرس ود انڈیا ان دی ایج آف سیل ، 1860-1784(سبق2 شکل8؛سبق3 شکل2؛سبق6 شکل2)

سوسن اسٹرانگ(مرتب، دی آر ٹ آف دی سکھ کنگ ڈم (سبق2 شکل11)

ایم ایم کائی(مرتب)،دی گولڈن کام : این انگلش لیڈیز لائف ان مغل دھلی : ریمینسینر بائی ایملی ، لیڈی کلائیو بیلی، اینڈ بائی ہر فادر، سرتھامس میٹکاف (سبق6اشکال5، 12)

تھامس میٹکاف،این امپریل ویژن : انڈین آر کیٹکچر اینڈ بر ٹینس راج (سبق6،شکل17)

ٹیزیانااینڈ گینی بالڈیزون ہزن،ھیڈن ٹرائبس آف انڈیا (سبق4اشکال1، 2، 5، 6، 7)

اظہار تشکر

یہ درسی کتاب مورخین، ماہرین تعلیم اور اساتذہ کی مجموعی کاوشات کا حاصل ہے۔ اس کتاب کے تمام اسباق کئی ماہ کی محنت اور ترمیم و اضافہ کے بعد ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس عمل میں متعدد ورکشاپ میں بحث و مباحثے اور تبادلہ خیالات کے علاوہ ای میل اور ہر ممبر کے ذاتی تجربات شامل ہیں۔ اس پورے عمل میں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

بہت سارے لوگوں اور اداروں نے اس کتاب کی تیاری میں معاونت کی۔ پروفیسر مظفر عالم اور ڈاکٹر کم کم رائے نے مسودے کو بغور دیکھا اور اپنے بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔ کئی اداروں نے اپنی ذخائر میں سے تصاویر کے عکس فراہم کیے۔ دہلی شہر اور 1857 کے واقعات کی کئی تصاویر القاضی فاؤنڈیشن نے ہمیں فراہم کیں۔ برٹش راج سے متعلق انیسویں صدی کی کئی باتصویر کتابیں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کے انڈیا کلکشن سے حاصل کیں گئیں ہیں۔ ہمیں بے حد خوشی ہے کہ سنیل جناح جن کی عمر اب 90 سال کی ہو چکی ہے، نے اپنی تصاویر کو شامل کرنے کی اجازت دی۔ انھوں نے چوتھی دہائی کے اوائل سے قبائلی علاقوں پر تحقیق اور مختلف فرقوں کی روزمرہ زندگی کو کیمرے میں قید کیا ہے۔ ان میں سے بعض تصاویر (دی ٹرائبل انڈیا، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، 2003) شائع ہو چکی ہیں اور بہت ساری اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس میں رکھی گئی ہیں۔

شالنی اڈوانی اور شیاما وارنر نے کئی مرتبہ اس کتاب کی ایڈیٹنگ کی اور مسودے کو خوب سے خوب تر بنانے میں ہماری مدد کی، ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

اس کتاب کو اردو قالب میں ڈھالنے کی کوشش جناب محمد حسن فاروقی نے کی ہے۔ کونسل ان کی اس کوشش کے لیے شکر گزار ہے۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکا پروفیسر شاہد حسین، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر شہپر رسول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ جناب سلیم شہزاد، مالیگاؤں؛ پروفیسر انیل سیٹھی اور ڈاکٹر ریتو سنگھ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر نعمان خاں، ڈاکٹر فاروق انصاری اور ڈاکٹر چمن آرا خاں، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے بے حد ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین اور صدر الدین، پروف ریڈرس عظیم الدین صدیقی اور محمد اکبر، ڈی ٹی پی آپریٹر شمائلہ فاطمہ، ابوالحسن اور صائمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کی بے حد ممنون ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

فہرست

پیش لفظ iii

1. کیسے، کب اور کہاں 1

2. تجارت سے ملک گیری تک 11

کمپنی اقتدار حاصل کرتی ہے

3. دیہی علاقوں پر حکومت 30

4. آدی واسی، دیکو اور سنہرے دور کا تصور 45

5. جب عوام بغاوت کرتی ہے 59

1857 اور اس کے بعد

6. نوآبادیات اور شہر 74

ایک شاہی دارالسلطنت کا قصہ

برٹش ریذیڈنٹ پونہ کے دربار میں معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے، 1790